سوال

(591) سجدے میں جاتے وقت زمین پرپہلے ہاتھ رکھے جائیں یا گھٹنے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدے میں جاتے وقت زمین پرپہلے ہاتھ رکھے جائیں یا گھٹنے؟ یا دونو ںطرح جائز ہے؟ دونوں اطراف کی احادیث زیادہ تر غریب اور ضعیف ہیں۔ ہاتھوں والی احادیث پر امام بخاریؒ نے شدید جرح کی ہے۔ " نیل الأوطار جزء۲صفحہ ۲۱۴" اسی طرح اونٹ والی حدیث بھی امام بخاری رحمہ اللہ نے ضعیف کہی ہے۔ " نیل الأوطار جزء۲ صفحہ ۲۱۴"

''جزء رفع الیدین ''میں مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے، جس میں سجدہ میںجاتے وقت گھٹنے پہلے رکھنے کا ذکر ہے اور یہ حدیث صحیح ہے۔ امید ہے جرح و تعدیل اور مزید تحقیق سے اس مسئلہ کو بیان کریں گے اور صحیح حدیث سے مسئلہ کی وضاحت کریں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں راجح اور قوی مسلک یہ ہے، کہ سجدے میں جاتے وقت آدمی زمین پر پہلے ہاتھ رکھے۔ چنانچہ سنن ابی داؤد میں حدیث ہے: 'وَلیَضَعْ یَدَیهِ قَبلَ رُکبَتَیهِ' سنن أبی داؤد،باب کَیفَ یَضَعُ رُکبَتَیهِ قَبلَ یَدَیهِ ،رقم: ۸۳۸

اس پر ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وہ روایت شاہد ہے، جونافع روایت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے، کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین پر گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھتے تھے اور فرماتے: کہ رسول اللہﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔ ابن خزیمة (۶۲۷) دارقطنی (۱ ۳۴۴) اس کی سند جید ہے اور ''صحیح بخاری کے ترجمۃ الباب میں ہے:

'وَقَالَ نَافِعٌ: کَانَ ابنُ عُمَرَ یَضَعُ یَدَیهِ قَبلَ رُکبَتَیهِ۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:523